



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کنواری لڑکی کا باپ کی اجازت کے بغیر شادی کرنا جائز ہے؟ اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کا آپس میں دوستی کی حد میں بہتے ہوئے ٹیلی فون کے ذریعہ سے گفتگو کرنے اور خط و کتابت کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

عورت کے لے باپ کی اجازت کے بغیر شادی کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ وہ اس کا ولی ہے اور وہ اس سے زیادہ اچھے انداز میں جانچ پڑتال کر سکتا ہے، لیکن باپ کو بھی یہ جائز نہیں ہے کہ جب لڑکی اپنے نیک ہمسرے سے شادی کرنا چاہے کہ وہ اس کو نکاح کرنے سے روکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

[1] إِذَا نَكَحَ مَنْ تَرَضَّوْنِ دِينَہَ وَأَمَاتَہَ فَرَّجَہُ إِلَّا تَفْطُلُوا تَمَنُّ فَنَہِیَ فِی الْأَرْضِ وَفَسَادِکُمِ "1"

"جب تمہارے پاس ایسا شخص نکاح کا پیغام لے کر آئے جس کی دینداری اور امانت و دیانت سے تم خوش ہو تو اس کو رشتہ دے کر اس کی شادی کر دو، اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد برپا ہوگا۔"

اور لڑکی کو ایسے شخص سے شادی کرنے پر اصرار نہیں کرنا چاہیے جس سے اس کا باپ خوش نہ ہو کیونکہ باپ اس کی نسبت زیادہ گہری نظر رکھتا ہے اور اس لیے بھی کہ وہ نہیں جانتی کہ شاید اس کی بھلائی اور بہتری اس سے شادی نہ کرنے میں ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَعَسَىٰ أَنْ تَكُونُوا شِیْءًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ... سورۃ البقرۃ ۲۱۶

"اور ہو سکتا ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے بری ہو۔"

لہذا عورت پر لازم ہے کہ وہ اللہ سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کو نیک شوہر عطا کرے۔ اور نوجوان لڑکیوں کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ نوجوان لڑکوں کے ساتھ خط و کتابت کے ذریعہ گفتگو کریں کیونکہ اس کا انجام بھلا نہیں ہوگا اور (نوجوان لڑکے اس کے متعلق طمع کریں گے اور اس سے لڑکیوں کی حیا جاتی رہے گی اور بہت سی دیگر خرابیاں بھی جنم لیں گی۔) (الشوہان)

(- حسن سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (1967) [1])

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 351

محدث فتویٰ